تلاش کر کے اُن کا حصہ اُن تک پہنچایا جائے۔ یہ نہیں کہ وارثوں میں کسی کو اس کے جائز حصے سے محروم کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو زیادہ فائدہ پہنچانے کے لیے حیلے بہانے، کسی بڑے کو ساتھ لے جا کر اور یہ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے تجھے بہت زیادہ دیا ہے۔ اُسے اس کا جائز حق ادا نہ کیا جائے۔ ایسا وارث اللہ کے ہاں قابل مواخذہ ہے۔ قرآن حکیم اور جناب رسول اللہ ﷺ کے ارشادات سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ کسی وارث کو محروم کر دینا یا پورا حصہ نہ دینا بہت بڑا گناہ ہے۔ اس لیے نہ تو مرنے والے کو کسی وارث کا حق ضائع کرنا چاہیے اور نہ ہی وارثوں کو ایک دوسرے کا حق کھانا چاہیے...... ورنہ ساری کی ساری عبادتیں (نماز، روزہ، حج وغیرہ) ضائع ہو جانے کا خطرہ ہے۔

الغرض اس کتاب میں، قانون وراثت کے تمام اصول وکلیات نہایت صحت اور وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب وکلاء، ججوں، محکمہ مال کے افسروں، لاء کالج کے طلباء اور عام مسلمانوں کے لیے بہت مفید ہے۔

کتاب: ''شاہراہِ عشق کے مسافر''

تحقیق وتدوین: محمد طاہر عبدالرزاق

قیمت: ۹۰ روپے/ضخامت: ۲۰۸ صفحات

ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان/ ملنے کا پتا: علم وعرفان پبلشرز، ۳۴۔ اردو بازار لاہور

مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کے دعویٰ کے بعد امتِ مسلمہ کے بنیادی عقائد پر بڑی بے دردی سے وار کیا۔ اور اس نے رسول اکرم ﷺ کی ساری خصوصیات کو اپنے اوپر چسپاں کر لیا۔ اپنے مریدوں کو صحابہ کا درجہ دیا، اپنی بیوی کو ام المومنین کہا اور اپنے اوہام کو الہام کا نام دیا۔ اس فتنہ کی سرکوبی کے لیے جن جن حضرات نے جدوجہد کی۔ گنتی کے چند دیوانے تھے جنھیں اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی اور پھر ۱۹۵۳ء میں یہ عہدِ زریں اپنے عروج پہ پہنچ گیا۔ جب لاہور کی سڑکوں پر دس ہزار نفوس نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ وہ لوگ تھے جن کی یاد مسلمانوں کے دلوں میں ہر وقت تازہ رہنی چاہیے۔

محمد طاہر عبدالرزاق نے ان صاحبانِ عشق ووفا کو ماضی کے گم گشتہ اوراق سے ڈھونڈ کر زیرِ نظر کتاب میں پھر زندہ کر دیا ہے۔

کتاب: ''ناموس محمد ﷺ کے پاسبان''

ترتیب وتحقیق: محمد طاہر عبدالرزاق

قیمت: ۹۰ روپے/ضخامت: ۲۰۸ صفحات

ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان

زیرِ بحث کتاب، تاریخ تحفظ ختم نبوت سیریز کی تیرھویں کتاب ہے۔ اس میں مرتب نے اُن علماء وصلحاء کا تذکرہ کیا ہے، جنھوں نے عشق رسول ﷺ کی ایسی لازوال داستانیں رقم کیں۔ جسے وقت کی رفتار ہر روز مزید درخشاں کر دیتی ہے۔ کتاب میں ایسے روشن تذکار موجود ہیں، جن سے قاری کو حوصلہ ملتا ہے۔